زمینِ خلد نما کو غدیر کہتے ہیں

مہدی باقر خان

پیمبروں کی دعا کو غدیر کہتے ہیں		خدا کی خاص، عطا کو غدیر کہتے ہیں
جو پاک روح، سماعت ہی سن سکے گی فقط		اس آسمانی صدا کو غدیر کہتے ہیں
نجف ہے کعبہء اخلاص، اہلِ ایماں کا		مآلِ صدق و صفا کو غدیر کہتے ہیں
وقارِ اہلِ عزا، کربلا سہی لیکن		غرورِ اہلِ ولا کو غدیر کہتے ہیں
ثباتِ دینِ خدا ہے رسول کے گھر سے		نبوّتوں کی بقا کو غدیر کہتے ہیں
یہاں پہ ہوتا رہا ہے بہشتیوں کا نزول		زمینِ خلد نما کو غدیر کہتے ہیں
علی ہیں ساقی کوثر، نبی شفیع امم		جناں کی آب و ہوا کو غدیر کہتے ہیں
افق پہ دین کے قبلِ طلوعِ نورِ ازل		مچلتی باد صبا کو غدیر کہتے ہیں
نبی کے دین نے اوڑھا جسے رسول کے بعد		اسی حسین عبا کو غدیر کہتے ہیں